جستجو

علم کا تقاضا تحقیق ہے یعنی علم محض معلومات کی حد تک نہ رہے بلکہ اسے حقائق اور شواہد کی تائید حاصل ہو جائے۔ عصرِ حاضر میں اسی کو سائنس کہا جاتا ہے جسے قرآنِ حکیم میں لفظ ''العلم'' سے تعبیر کیا گیا جو ایک جامع اصطلاح ہے اور علم و تحقیق کے حوالے سے اپنے اندر وسیع تر تناظر رکھتی ہے۔ دیکھا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ سائنس صرف طبیعیاتی علوم کا نام نہیں بلکہ تحقیق و دریافت کے وسیع تر مفہوم میں اس کا دائرہ تمام علوم پر محیط ہے اور دینِ فطرت اس کا سب سے بڑا اور اول و آخر علم بردار ہے، جس کی ہر بات مدلل فطرت سے قریب تر اور عقل کو چیلنج کرتی ہے۔ چنانچہ یہ مسلمہ تاریخی حقیقت ہے کہ اسلام کی دعوت فکر و جستجو کے نتیجے میں عالم اسلام کے اندر بڑے بڑے مفکرین و محققین پیدا ہوئے جنھوں نے نہ صرف علومِ اسلامیہ کے حوالے سے گراں قدر اور ناقابل فراموش کارہائے نمایاں انجام دیے بلکہ دیگر اقوام کے تہذیب و تمدن اور علوم و فنون کا بھی گہرا تنقیدی و تحقیقی مطالعہ کیا۔ ان کی عظیم تحقیقات پر مبنی بڑی بڑی ضخیم اور متعدد جلدوں پر مشتمل علمی ذخیرہ نہ صرف کتب خانوں کی زینت بنا ہوا ہے بلکہ یورپ کی بڑی بڑی درسگاہوں نے صدیوں تک اسے مستند و معتبر حوالے کے طور پر استعمال کیا اور آج کی علمی و سائنسی تحقیقات کو بھی وہی حوالہ بنیاد فراہم کر رہا ہے

اعلیٰ تعلیمی اداروں بالخصوص جامعات کے تعلیمی شعبہ جات کی پہچان کا ایک بڑا اور معتبر حوالہ تحقیقی مجلّات کی اشاعت ہے جس سے تحقیق نگاروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور متنوع موضوعات پر تحقیق کے نتیجے میں مختلف حوالوں سے نئے گوشے منظرِ عام پر آتے ہیں۔

آج پوری دنیا میں تحقیق و جستجو کا دور دورہ ہے۔ جامعات میں مختلف النوع تحقیقی منصوبے (Research Projects) اور مقالات پر کام ہو رہا ہے۔ اِس سلسلے میں مسابقت کا رجحان پایا جاتا ہے اور تحقیق و جستجو میں ترقی کے عمل کو آگے بڑھنے کی علامت اور ضمانت قرار دیا جا رہا ہے، جو بہت خوش آئند بات ہے۔ جامعات کے تحقیقی مجلّات اس سلسلے میں بہت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ مجلّات طے شدہ تحقیقی معیار کے مطابق شائع ہوتے ہیں اور ان میں مطلوبہ شرائط پر پورا اترنے والے مضامین ہی جگہ پاتے ہیں۔

پاکستان میں چھپنے والے مجلّات کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کا طے کردہ معیار ہے

اور انہی مجلّات میں چھپنے والے مضامین کو مستند قرار دیا جاتا ہے جو ایچ ای سی کے منظور شدہ ہوں لہٰذا یونیورسٹیوں کے تعلیمی شعبہ جات کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ تحقیقی مجلّات کو مطلوبہ معیار کے مطابق بنائیں تا کہ ان کے تحقیقی مضامین کو سند قبولیت حاصل ہو سکے۔

شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی فیصل آباد کے تحقیقی مجلّہ ''ضیائے تحقیق'' کا اجراء بھی اسی پس منظر میں ہوا جس کا یہ تیسرا شمارہ ہے۔ آغاز اشاعت سے ہی یہ کوشش کی گئی ہے کہ یہ مجلّہ ایچ ای سی کے فارمیٹ اور تحقیقی اصولوں کے مطابق ہو۔ بحمد اللہ! پہلے دونوں شمارے اہلِ علم و تحقیق کے درمیان قابلِ قدر پذیرائی حاصل کر چکے ہیں اور یہ بات باعثِ مسرت ہے کہ مقتدرہ قومی زبان پاکستان کے شعبہ نفاذِ اردو کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والے تحقیقی مجلّہ ششماہی 'علم وفن' میں شائع ہونے والے اردو جرائد کے اشاریے میں ''ضیائے تحقیق'' کے دوسرے شمارے کو شامل کیا گیا جس پر ''ضیائے تحقیق'' کی مجلسِ ادارت ''علم وفن'' کی مجلس ادارت بالخصوص نگرانِ اعلیٰ 'علم وفن' پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد کی ممنون ہے۔

''ضیائے تحقیق'' میں چھپنے والے تمام مضامین کی باقاعدہ جانچ پڑتال کروائی جاتی ہے اور متعلقہ ماہرین کی آراء وتجاویز کی روشنی میں کسی مضمون کی اشاعت کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ آئندہ ہماری یہ کوشش بھی ہوگی کہ اس سلسلے میں غیر ملکی ماہرین تحقیق کی خدمات حاصل کی جائیں۔

(مدیر)

ooo